مکاتیب حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ

بنام حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ

انتخاب: مولانا سید سلیمان یوسف بنوری

حضرت علامہ محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ بنام حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۲ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۵ھ

مخدومِ گرامی مآثر حضرت شیخ الحدیث متع اللّٰهُ الأمةَ بحياتكم المباركة، آمین!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دو نامہ ہائے گرامی نے سرفرازی بخشی اور جناب حافظ فرید الدین صاحب کے نام مکتوب گرامی کے مطالعہ کا شرف بھی حاصل کیا، الحمد للہ کہ مولانا (محمد) منظور صاحب نعمانی اور مولانا علی میاں کو فتنۂ مودودیت نے اپنی طرف متوجہ کیا، خدا کرے کہ صحیح وزنی تنقید وتبصرہ ان حضرات کے قلم سے ہوجائے، تاکہ مسلمانوں کی جدید نسل اس فتنہ سے محفوظ ہوجائے اور عرب ممالک خصوصاً سعودیہ میں جو اس کا سحر چل گیا ہے، اس کا استیصال تو کیا، کم ازکم اضمحلال ہوجائے۔

درحقیقت آپ کی توجہ اور ان مقدس مقامات میں آپ کی دعوات کی برکات ہیں، میری کیا توجہ ہوتی؟! لیکن الحمد للہ عرصہ دراز سے اس فتنہ کا احساس تھا اور غلط فہمی میں کبھی بھی مبتلا نہیں رہا، جب کہ ہمارے بعض اکابرین بھی ہم خیالی کی وجہ سے کبھی کبھی ان کی تعریف بھی کیا کرتے تھے۔ پاکستان میں ان کے آخری دور میں جو اُن کے جہل والحاد کی چیزیں پیش آئی ہیں' پہلے اُن کا وہم وگمان بھی نہیں

ہوسکتا تھا، مثلاً: یہ نظریہ کہ ''حکمتِ عملی اور مصلحتِ وقت کے تحت اسلام کے تمام مسائل قابلِ تغیر ہیں، سوائے توحید و نبوت و معاد۔'' اسی پر امین احسن اصلاحی اُن سے علیحدہ ہوگئے تھے۔ (اصلی عبادت اور مقامِ ذکر کی تلاش میں ہوں) ''انبیاء (علیہم الصلوٰۃ والسلام) کی عصمت' دائمی اور مستمر نہیں، کوئی وقت ایسا آتا ہے کہ عصمت نہیں رہتی، بشریت ظاہر ہوجاتی ہے۔'' وما إلٰى ذلك من طامّات و إلحاد۔

خوشی ہوئی کہ حضرت مولانا محمد شفیع صاحب کا ایک بیان بھی اُن کے خلاف شائع ہوا ہے، اگرچہ نرم ہے اور ناکافی ہے، تاہم مفید اور نافع ہے، دو کاپیاں - ایک آپ کی خدمت میں اور ایک مولانا علی میاں صاحب کے لیے - عزیزم محمد سلمہٗ بھیج رہے ہیں۔ ایک مرتبہ ان کی تمام کتابوں میں سے الف سے یا تک مطالعہ کے بعد قابلِ اعتراض عبارات جمع کی گئی تھیں، لیکن افسوس کہ وہ ضائع ہوگئیں، دوبارہ اس کا خیال ہے، اللہ توفیق دے۔

عرصہ ہوا کہ عربی میں کلی نقائص ولغویات کے طور پر عربی ایک یادداشت الشیخ عمر بہاء الامیری کے لیے مرتب کرکے ٹائپ کرکے دی تھی، جس سے اُن کو حیرت ہوئی اور فرمایا کہ اس کی کاپی بیروت بھیجو۔

آپ نے آخر ہندوستان جانے کا فیصلہ فرما ہی لیا، حق تعالیٰ مبارک کرے اور مشتاقین و ذاکرین کے لیے باعثِ سکون و ہدایت ہو۔

عزیزم محمد سلمہٗ ان شاء اللہ پہنچ جائیں گے۔ ویزے کا مرحلہ باقی ہے، ان شاء اللہ طے ہوجائے گا۔ آپ بار بار حکم دیتے (ہیں) کہ میں مطار پر حاضر نہ ہوں، دیکھیے جو مقدر ہوگا، اگر زیارت کی توقع ہوگی تو پھر صبر مشکل ہے۔ والسلام: محمد یوسف بنوری عفی عنہ

....

حضرت علامہ محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ بنام حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۴ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۵ھ

مخدومِ گرامی مفاخر و مآثر زادکم اللہ توفیقًا إلى البركات!

تحیۃً وسلامًا! عریضہ لکھا تھا، روانگی سے قبل نامۂ گرامی دستی کارڈ نے شرف یاب فرمایا، اس لیے اس کا جواب بھی لکھ کر دونوں ساتھ روانہ کروں گا۔

حج کی پالیسی سامنے آگئی ہے، ابتداءً اخبارات سے قبل ڈاکٹر قاسمی نے مکہ معظّمہ سے اطلاع دی تھی، پھر عربی اخبارات اور ''أخبار العالم الإسلامي'' میں اور پاکستانی اخبارات میں مسودہ پڑھ لیا تھا۔ حضرت مولانا مفتی محمد شفیع وحافظ فریدالدین صاحب سے ٹیلی فونی گفتگو ہوچکی تھی، پھر پاکستانی حکومت کے بیانات اور حج پالیسی کے تصدیقی بیانات آگئے۔ مسئلہ شخصی تاروں اور مراسلات وغیرہ سے طے نہیں ہوگا، جب تک حکومت کی سطح پر حکومتِ سعودیہ سے گفتگو نہ ہو۔ پاکستانی حکومت تو بظاہر خوش ہوگی۔

اس وقت تک ''ڈان''، ''حریت'' وغیرہ کے بھی بیانات سے معلوم ہوا کہ حکومت اس کی تائید میں ہے، اس لیے مشکلات میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

تاہم آج پھر ان حضرات سے اجتماع کرکے سفیرِ سعودیہ کے پاس کوئی وفد پہنچائیں اور اس سے بات کی جائے، بہرحال مسئلہ نازک ہے اور پریشان کن ہے۔ ''وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً'' کی قبیل سے معلوم ہوتا ہے، اللہ رحم فرمائیں! آمین!

دعوات وتوجہات کا طالب

بنوری عفی عنہ

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....